ابوسفیان تائبؔ (حاصل پور)

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

ترس رہا ہوں مدینہ کی حاضری کے لیے
ہے میری شام و سحر روضۂ نبی کے لیے

مہک رہی ہیں فضائیں جہاں جہاں گذرے
شناسا بن گئیں راہیں ہر اجنبی کے لیے

غلام بن کے جو آئے لگائے سینہ سے
ہیں رحمتوں کی گھٹا آپ ہر کسی کے لیے

غم و فراق تیرا دیکھ کر شبِ معراج
بلایا عرش پہ تجھ کو تیری خوشی کے لیے

قطار بن کے شہِ انبیاء کے در پہ کھڑے
ہیں دست بستہ ملائک بھی نوکری کے لیے

پہاڑ سونا بنیں اور ساتھ ساتھ چلیں
دعائیں آپ نے مانگی ہیں مفلسی کے لیے

میں کملی والے کے قدموں کی خاک بھی چوموں
میں بے قرار ہوں طیبہ کی ہر گلی کے لئے

غلام ہم بھی غلامانِ مصطفیٰ کے بنیں
ہوں مضطرب شہِ بطحا سے آگہی کے لیے

میں کیسے مان لوں پیارے نبی تھے بے سایہ
ہے سایہ آپ کا اپنے ہر امتی کے لیے

عطا ہو ذوق و علم مجھ فقیر تائبؔ کو
کہ نعت لکھتا رہوں روز ہی نبی کے لیے